NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 162

DATED 17-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر چھ ارب مالیت کے رمضان پیکج کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان قومی سطح پر محرومیوں کا شکار صوبہ ہے، میرظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
03	جاری ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کی جائے، فیصل جمالی	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان کیلئے عالمی بینک کی مالی و تکنیکی معاونت قابل قدر ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
05	کوئٹہ زرغون اور اسمنگلی روڈ کا توسیعی منصوبہ شروع کرنے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
06	پانی کی قلت اور شہری مسائل بڑے چیلنجز ہیں، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگراخبارات
07	ایران بارڈر پر راہداری اور ڈی آر پر منتقل کیا جائے گا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
08	قیام امن کیلئے عوام اور سیکورٹی اداروں کے درمیان اعتماد ناگزیر ہے، ونگ کمانڈر	جنگ ودیگراخبارات
09	ہرنائی ایف سی قلعہ اسپین تنگی میں کھلی کچہری کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
10	ماہ رمضان میں کسی کو منافع خوری کی اجازت نہیں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
11	صوبے پر کوئی توجہ نہیں رمضان پیکج سے بلوچستان محروم	جنگ ودیگراخبارات
12	جی ڈی اے کے آبی منصوبوں کی تکمیل کے بعد آبی بحران پر قابو پالیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ سمیت بلوچستان کے متعدد شہروں میں موسلا دھار بارش و ژالہ باری	جنگ ودیگراخبارات
14	قومی جدوجہد میں ہم سب کی ذمہ داریاں ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں کھیل کی سہولیات ہیں نہ ہی میدان، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
16	امن کی بحالی کیلئے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
17	امن کی بگڑتی صورتحال کی بنیادی وجہ بے روزگاری و غربت ہے عبدالولی کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
18	ملک میں غربت عام حکمران عوام پر روزگار کے دروازے بند کر رہے ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگراخبارات
19	ہماری جدوجہد کا مقصد پشتون قوم کے حقوق کا تحفظ ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

قمبرانی روڈ جھگڑے کے دوران فائرنگ ایک شخص جاں بحق، ژوب میں مختلف مقدمات میں مطلوب چار اشتہاری گرفتار، لورالائی منشیات فروش گرفتار چرس ،آئس اور اسلحہ برآمد، لورالائی پولیس کی کارروائی منشیات فروش گرفتار

مسائل :

کوئٹہ غیر قانونی روڈ پارکنگ سے ٹریفک جام شہری ذہنی کوفت کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ترقیاتی منصوبوں کی بر وقت تکمیل اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حکومت کی جانب سے شروع کئے جانے والے ترقیاتی منصوبے اکثر وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے جس کی وجہ سے عوام کو سہولت کی بجائے زحمت کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے اس لئے اس سلسلے میں اقدامات کرنا بہت ہی ضروری ہیں۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے فیلڈ آفسران کی غیر حاضری پر سخت نوٹس لیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور رہائشی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ذمہ داری ہے اگر فیلڈ افیسران اپنی ذمہ داریاں احسن طرف طریقے سے ادا نہیں کریں گے تو اس کا براہ راست نقصان عوام کو اٹھانا پڑے گا جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے تمام متعلقہ آفسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں جاری اسکیموں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور پیشرفت سے متعلقہ تفصیلی رپورٹس مقررہ وقت کے اندر جمع کروائیں۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار بھی کیا ہے کہ حکومت عوامی خدمت اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر تکمیل میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کیا جائے۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **رمضان سے قبل مہنگائی کے جھٹکے ،عوام ریلیف چاہتے ہیں !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Succeeding tree planstation drive " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **کوئٹہ ٹریفک کا مسئلہ سنگین سنجیدہ اقدامات ناگزیر** " کے عنوان سے محمد عدیل رضا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کو مرہم کی ضرورت** " کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کیلئے پنجاب کا تعاون اور سپر بیٹیاں** " کے عنوان سے بیدار سرمدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 FEB 2026 Page No. 1

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر 6 ارب روپے مالیت کے رمضان پیکیج کا اعلان

3 لاکھ 28 ہزار خاندانوں میں تقسیم ہوگا

پیکیج کی تقسیم مستحقین تک یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ سیل قائم، 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن ٹیم تشکیل دی دی، ڈی جی پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی جہانزیب خان نے کہا ہے کہ 3 لاکھ 28 ہزار خاندانوں میں 6 ارب روپے مالیت کا رمضان پیکیج تقسیم کیا جائے گا، پیکیج کے تحت امداد کی تقسیم کو شفاف بنانے کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو اپنے دفتر میں فیصل پانیزئی اور عطاء اللہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر 6 ارب روپے مالیت کے رمضان پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے جس کے تحت 3 لاکھ 28 ہزار خاندانوں میں رمضان پیکیج تقسیم کیا جائے گا، اس سلسلے میں 8 رکنی پیکیج ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو پورے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور پیکیج میں شامل سامان کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پیکیج کی تقسیم مستحقین تک یقینی بنانے کے لئے مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے جو راشن کی تقسیم کے طریقہ کار اور مستحقین تک پہنچانے کی باقاعدہ نگرانی کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیکیج ہر خاندان کے 15 دن کیلئے ہوگا۔ ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ پیکیج کے طریقہ کار کو تبدیل کیا گیا ہے تاکہ اس کی شفافیت اور معیار کو یقینی بناتے ہوئے مستحقین تک ان کا حق پہنچانے کے لئے عمل کو ممکن بنایا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کا 6 ارب روپے کے خصوصی رمضان پیکیج کا اعلان، 3 لاکھ 28 ہزار خاندان مستفید ہوں گے

صوبے کے تمام اضلاع میں تقسیم ہوگا، اس مرتبہ طریقہ کار تبدیل کیا ہے، پیکیج 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ذریعے تقسیم کیا جائے گا، تقسیم کے عمل کو صاف اور شفاف بنایا جائے گا، جہانزیب خان

پیکیج کی ترسیل اور تقسیم کو مستحقین تک یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے، مذکورہ سیل راشن کی تقسیم کے طریقہ کار اور اسے مستحقین تک پہنچانے کی باقاعدہ نگرانی کرتا رہے گا، ڈی جی پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (پ ر) ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) جہانزیب خان نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر 6 ارب روپے مالیت کا رمضان پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے جس کے تحت بلوچستان کے 3 لاکھ 28 ہزار خاندانوں کو رمضان پیکیج تقسیم کیا جائے گا، پیکیج کی تقسیم کے لئے 8 رکنی پیکیج ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن تشکیل دی گئی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو اپنے دفتر میں اپنے آفیسران فیصل پانیزئی اور عطاء اللہ مندوخیل کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے کہا کہ رمضان پیکیج صوبے کے تمام اضلاع میں تقسیم کیا جائے گا اس کے حوالے سے تقسیم کا طریقہ کار بدل کیا ہے پیکیج 8 رکنی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ذریعے تقسیم جائے گا اور اس عمل کو صاف اور شفافیت کے ذریعے یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ 20 سے زائد اضلاع میں رمضان پیکیج پہنچایا گیا ہے اور پیکیج میں شامل سامان کے معیار کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا پیکیج غریب کے علاوہ کسی اور کو نہیں دیا جائے گا پیکیج کی ترسیل اور تقسیم کو مستحقین تک یقینی بنانے کے لئے ایک مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا ہے مذکورہ سیل راشن کی تقسیم کے طریقہ کار اور مستحقین تک پہنچانے کی باقاعدہ نگرانی کرتا رہے گا انہوں نے بتایا کہ پیکیج ہر خاندان کے 15 دن کیلئے ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ پیکیج کے طریقہ کار کو تبدیل کیا گیا ہے تاکہ اس کی شفافیت اور معیار کو یقینی بناتے ہوئے مستحقین تک ان کا حق پہنچانے کے لئے عمل کو ممکن بنایا جا سکے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ مذکورہ پیکیج کے تحت صوبے کے 3 لاکھ 28 ہزار خاندانوں کی مدد کی جائے گی اور پیکیج 6 ارب روپے پر مشتمل ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری کوشش ہے کہ پیکیج کی تقسیم کو شفافیت کے ذریعے ممکن بنایا جائے اس کے لئے مختلف اقدامات ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اٹھائے گئے ہیں جن پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 17 FEB 2026 Page No. 2

بلوچستان قومی سطح پر محرومیوں کا شکار صوبہ ہے، میر ظہور بلیدی

صوبہ اس وقت اپنی سماجی ترقی کی سمت کو نئے انداز میں متعین کرنے کے اہم مرحلے سے گزر رہا ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

صوبائی حکومت منصوبہ جاتی طرز عمل سے نکل کر نتیجہ خیز، شواہد پر مبنی اور نتائج پر مرکوز ماڈل کی جانب بڑھ رہی ہے، مشاورتی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقی میر ظہور احمد بلیدی نے بلوچستان میں جامع، پائیدار اور شواہد پر مبنی سماجی ترقی کے فروغ کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے نتائج پر مبنی موثر شراکت داریوں کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے یہ بات اعلیٰ سطحی پالیسی مشاورتی اجلاس بعنوان "بلوچستان میں جامع اور مضبوط سماجی خدمات کی جانب پیش رفت" سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اجلاس سے ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان اس وقت اپنی سماجی ترقی کی سمت کو نئے انداز میں متعین کرنے کے ایک اہم مرحلے سے گزر رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی حکمت عملی شواہد، اصلاحات اور مضبوط شراکت داریوں پر مبنی ہے، جس کا مقصد صوبے میں انسانی ترقی کے اشاریوں کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے گزشتہ دہائی میں حاصل ہونے والی قابل پیمائش پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قومی سروے اور ترقیاتی مطالعات کے مطابق بچوں کی شرح اموات میں نمایاں کمی آئی ہے نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات تقریباً 66 فی ہزار جبکہ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات 78 فی ہزار تک کم ہو چکی ہے، جو صحت کے نظام اور بچوں کی فلاح و بہبود میں بدنی سرمایہ کاری کا نتیجہ ہے صوبائی وزیر نے تعلیم کے شعبے میں بہتری کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں خواندگی کی شرح بتدریج بڑھ کر تقریباً 42 فیصد تک پہنچ گئی ہے

جاری ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کی جائے، فیصل جمالی

تالابوں کی کھدائی سے خشک سالی کے اثرات کم کیے جا سکتے ہیں، صوبائی وزیر

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی ہدایات اور ذاتی دلچسپی کے باعث گنداخہ اور ملحقہ دیہی علاقوں میں کچے تالابوں کی کھدائی، صفائی اور بحالی کا عمل بھرپور انداز میں جاری ہے اس اقدام کا مقصد آنے والے شدید گرمیوں کے موسم میں پانی کی ممکنہ قلت پر بروقت قابو پانا، زیر زمین پانی کی سطح کو بہتر بنانا اور ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

مقامی آبادی و مال مویشی کے لئے پانی کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت جاری کی ہے کہ تمام جاری منصوبوں کی موثر نگرانی کی جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں پانی کے ذخائر کی بحالی نہایت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ مقامی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Buliet No. 2

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 3

بلوچستان کیلئے عالمی بینک کی مالی و تکنیکی معاونت قابل قدر ہے، چیف سیکرٹری

انفراسٹرکچر کی بہتری، عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی، معاشی مواقع کے فروغ اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ اولین حکومتی ترجیحات ہیں

پائیدار ترقی کے حصول کیلئے شفافیت، مشترکہ منصوبہ بندی اور نتائج پر مبنی عملدرآمد ناگزیر ہے، عالمی بینک وفد کے سربراہ کی گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کی انتظامیہ اور ورلڈ بنک کے اعلیٰ سطحی وفد کے درمیان ایک اہم اجلاس......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری بلوچستان نے کی جبکہ عالمی بینک کے وفد کی قیادت بلورما امگابازار Boloorma Amgabazaar نے کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے جاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں عالمی بینک کے تعاون سے صوبے میں جاری ترقیاتی پروگراموں کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا۔ دونوں جانب سے موجودہ منصوبوں کی کارکردگی، عملدرآمد میں درپیش چیلنجز اور ان کے اثرات و افادیت کو بہتر بنانے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے صوبے میں سماجی و معاشی ترقی کو تیز کرنے کے حکومتی عزم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی، معاشی مواقع کے فروغ اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے عالمی بینک کی مسلسل مالی و تکنیکی معاونت کو سراہتے ہوئے اسے صوبے کے اہم شعبوں کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان حکومت اور ورلڈ بینک کے نمائندگان کا اجلاس، ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ

بولورما امگابازار نے بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات میں تعاون جاری رکھنے کے عالمی بینک کے عزم کا اعادہ، حکومتی کاوشوں کی تعریف

بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی، معاشی مواقع کے فروغ اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ اولین ترجیحات ہیں: چیف سیکرٹری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کی انتظامیہ اور ورلڈ بنک کے اعلیٰ سطحی وفد کے درمیان ایک اہم اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری بلوچستان نے کی جبکہ عالمی بینک کے وفد کی قیادت محترمہ Boloorma Amgabazaar نے کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے جاری شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں عالمی بینک بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

کے تعاون سے صوبے میں جاری ترقیاتی پروگراموں کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا گیا۔ دونوں جانب سے موجودہ منصوبوں کی کارکردگی، عملدرآمد میں درپیش چیلنجز اور ان کے اثرات و افادیت کو بہتر بنانے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے صوبے میں سماجی و معاشی ترقی کو تیز کرنے کے حکومتی عزم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی، معاشی مواقع کے فروغ اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے عالمی بینک کی مسلسل مالی و تکنیکی معاونت کو سراہتے ہوئے اسے صوبے کے اہم شعبوں کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 2

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 4

کوئٹہ: زرغون اور آسمنگلی روڈ کا توسیعی منصوبہ شروع کرنیکا اعلان

زرغون اور آسمنگلی روڈ کو 10 فٹ تک چوڑا کرنے کا کام مرحلہ وار ہوگا

صوبائی حکومت نے ٹریفک کے رش سے نمٹنے کیلئے نیا ترقیاتی منصوبہ شروع کر دیا

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک اور روزمرہ کے شدید رش سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت نے ایک اور اہم ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے، جس کے تحت زرغون روڈ اور آسمنگلی روڈ کو توسیع دی جائے گی۔ حکام کے مطابق اس منصوبے کا مقصد شہریوں کو ٹریفک جام سے نجات دلانا اور آمد و رفت کو مزید بہتر بنانا ہے۔ تفصیلات .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق کوئٹہ کی معروف ترین شاہراہوں زرغون روڈ اور آسمنگلی روڈ کو منصوبے کے تحت 10 فٹ تک چوڑا کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کے مطابق توسیعی کام مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا تاکہ ٹریفک کی روانی زیادہ متاثر نہ ہو۔ منصوبے میں اہم چوراہوں کی بہتری بھی شامل ہے۔

پانی کی قلت اور شہری مسائل بڑے چیلنجز ہیں، کمشنر کوئٹہ

جامع ماسٹر پلان کے ذریعے شہر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا جس سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، شاہزیب خان کاکڑ

شہر کی منصوبہ بندی مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کی جائے اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیرِ صدارت کوئٹہ ماسٹر پلان کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں شہر کے مستقبل کی ترقی، توسیع اور بنیادی مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ظہور احمد، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج عابد علی، کنسلٹنٹ فرم کے نمائندوں اور دیگر کیو ڈی اے کے افسران .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی اجلاس کے دوران کنسلٹنٹ فرم کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ ماسٹر پلان پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس میں شارٹ ٹرم، مڈ ٹرم اور لانگ ٹرم منصوبہ بندی لینڈ سروے، رپورٹ اور ڈیجیٹل میپنگ انفارمیشن سسٹم، فیلڈ سروے کے نتائج شہری حدود بندی اور لینڈ یوٹیلائزیشن، سڑکوں، سیوریج اور ڈرینج نظام کی بہتری کے حوالے سے بتایا گیا اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے متعلقہ فرم کو ہدایت دی کہ تمام اقدامات جلد مکمل کر کے رپورٹ پیش کی جائے تاکہ ماسٹر پلان پر بروقت عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے انہوں نے خاص طور پر زور دیا کہ شہر کی منصوبہ بندی مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کی جائے اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے اور عوامی آگاہی اور شمولیت کو یقینی بنایا جائے

ایران بارڈر پر راہداری سسٹم او ڈی آر پر منتقل کیا جائیگا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

31 جنوری کو مختلف اضلاع میں حملے کرنے والے افراد کی تعداد 400 کے لگ بھگ جن میں 221 مارے جا چکے، حمزہ شفقات

جن اشیاء کی صوبے و ملک میں کمی ان کی اسمگلنگ نہیں ہونے دی جائے گی، غیر قانونی تجارت ہرگز قبول نہیں

سرحدی اضلاع کے لوگوں کی بی آئی ایس پی کے تحت مالی معاونت کریں گے، ایوان صنعت و تجارت کے عہدیداران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ قانونی تجارت سے وابستہ افراد کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ایک دو ماہ میں ایران بارڈر پر بھی راہداری سسٹم کو (ODR) پر منتقل کیا جائے گا اور آمد و رفت پاسپورٹ کے بغیر ممکن نہیں ہوگی، اب اسمگلنگ، پوست کی کاشت، غیر قانونی تجارت کو قبول نہیں کیا جائے گا یہ تاثر درست نہیں کہ صوبے میں امن و امان و دیگر مسائل کی خاص وجہ بے روزگاری ہے جن ڈویژنز میں دہشتگردی کے واقعات زیادہ ہیں ان میں بے روزگاری کی شرح دیگر ڈویژنز سے......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کم ہے 31 جنوری کے واقعات میں ملوث 221 افراد مارے جا چکے جبکہ 100 کے قریب گرفتار کر لئے گئے ہیں، دہشتگی حملے کیلئے مالی معاونت پوست کی کاشت کے ذریعے حاصل کی گئی ہے، باڈرنگ ڈسٹرکٹ کے لوگوں کی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعہ مالی معاونت کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ، سابق نگران وزیر یحییٰ خان ناصر، چیف کلکٹر اپریزمنٹ بلوچستان مسعود احمد، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، حاجی اختر کاکڑ و دیگر عہدیداران و ممبران کا کہنا تھا کہ بلوچستان اس خطے کا معاشی گیٹ کی حیثیت رکھتا ہے مگر یہاں غیر منصفانہ ٹیکس ویلیوایشن، امپورٹ و ایکسپورٹ گڈز کی نقل و حمل میں تاخیر و دیگر چیلنجز قانونی تجارت کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ انہوں نے ای آئی ایف کی مدت میں 6 ماہ تک اضافہ، رول اینڈ اسکریپ کی دس فیصد تک میونیشن کی اجازت تفتان بارڈر کے اوقات کار میں اضافہ، بازار چہ بزنس ٹرمینل پر تمام اشیاء کی آمد و رفت کی اجازت کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ ایسے اقدامات کاروبار کو مزید فروغ دینے کا موجب بنیں گے

قیام امن کیلئے عوام اور سیکورٹی اداروں کے مابین اعتماد ناگزیر ہے، ونگ کمانڈر

دشمن عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، باشعور ایسی سازشوں کو ناکام بنا سکتا ہے، رضوان علی

جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور سماج دشمن قوتوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں، اسد خان ناصر

ڈیرہ مراد جمالی (عبدالرازق ہنکوئی) سماجی اداروں کے تعاون سے ڈسٹرکٹ کونسل ہال ڈیرہ مراد جمالی میں ایک روزہ نصیرآباد امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سول و عسکری حکام، قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، علما کرام، وکلا اور میڈیا نمائندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد ضلع میں پائیدار امن، بین المسالک ہم آہنگی اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا تھا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرنٹیئر کور بلوچستان (ایف سی) 114 ونگ کے کمانڈر رضوان علی طیب نے کہا کہ امن و امان کے قیام کے لیے عوام اور سیکورٹی اداروں کے درمیان اعتماد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن باشعور معاشرہ ایسی سازشوں کو ناکام بنا سکتا ہے۔ ایف سی عوام کے تعاون سے علاقے میں دیرپا امن کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر پولیس کے ضلعی سربراہ ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں اور سماج دشمن قوتوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہمہ وقت متحرک ہے اور کمیونٹی پولیسنگ کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کے مسائل فوری حل ہوں۔ ضلعی انتظامیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی بہادر خان کھوسہ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سماجی ہم آہنگی، تعلیمی و آگاہی پروگرامز اور نوجوانوں کے لیے مثبت سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علما کرام، اساتذہ اور قبائلی عمائدین معاشرے میں برداشت اور رواداری کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کانفرنس کے دوران مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نصیرآباد میں فرقہ واریت، لسانی تعصب اور جرائم کے خاتمے کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ شرکا نے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کی فراہمی کو امن کے قیام کا بنیادی ستون قرار دیا۔ آخر میں ملک و قوم کی سلامتی اور ضلع نصیرآباد میں پائیدار امن کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل، معیار میں بہتری لائی جائے، بابر خان

سبی: آب نوشی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شہزادہ فرخ

محکمہ تعلیم میں میرٹ پر بھرتیاں یقینی بنائیں گے، کمشنر لورالائی ڈویژن

کوہلو کوہ جاندران کے جنگلات میں آگ 30 گھنٹے بعد بھی بجھائی نہ جا سکی

دشوار گزار ایریا اور محدود وسائل کے باوجود آپریشن جاری ہے، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 6

ہرنائی: ایف سی قلعہ اسپین تنگی میں کھلی کچہری کا انعقاد

ہرنائی (نامہ نگار) علاقائی مسائل کے حل اور عوامی شکایات کے ازالے کے لئے ایف سی قلعہ اسپین تنگی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی قیادت ایف سی 155 ونگ کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل زیشان صدیق نے کی اس موقع پر ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالغنی جکھرانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین، اسسٹنٹ کمشنر عبدالرازق ترین، ڈی ایچ او عبدالرحمن ہاشمی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہرنائی مشتاق احمد ترین، ایس ایچ او پولیس اسپین تنگی سمیت دیگر نے شرکت کی مقررین نے ترین کی بحالی، سڑکوں کی تعمیر، امن امان، تعلیم صحت و دیگر کئی کے مسائل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ماہ رمضان میں کسی کو منافع خوری کی اجازت نہیں، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

گرانفروشوں کے ساتھ رعایت نہیں برتی جائے گی، سخت کارروائی ہوگی، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت رمضان المبارک کے حوالے سے پرائس کنٹرول سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر سریاب، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک اور چاروں سب ڈویژنز کے مجسٹریٹس نے شرکت کی جس میں رمضان کے دوران اشیاء خوردونوش کی قیمتوں پر کنٹرول رکھنے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے سخت فیصلے کئے گئے اجلاس میں......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سخت احکامات جاری کئے گئے کہ منافع خوروں اور مہنگی اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو جیل بھیجا جائے گا گرانفروشوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے سب ڈویژنز میں پرائس کنٹرول کارروائیوں کو موثر اور مسلسل بنائیں اور خود فیلڈ میں موجود رہ کر نگرانی یقینی بنائیں ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے اور منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی کسی کو بھی ماہ رمضان میں منافع خوری کرنے نہیں دیں گے۔

صوبے پر کوئی توجہ نہیں، رمضان پیکج سے بلوچستان محروم

وفاقی حکومت بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے اقدامات اٹھائے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعظم پاکستان کی جانب سے رمضان المبارک پیکج کے اعلان سے بلوچستان ایک بار پھر محروم نہ تو صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں سفارش یا احتجاج کی صورت میں وفاق سے رابطہ کیا ہے ورنہ یہ ریلیف بلوچستان کے عوام کو ملنے کے بھی امکانات ہیں جس سے عوام میں مایوسی کی لہر پیدا ہوئی اور یہ شکوہ کیا ہے کہ وفاقی حکومت روزانہ تمام اکائیوں اور خاص کر بلوچستان کا نام لیکر ساتھ لینے کی پالیسی کا اعلان کرتی ہے لیکن موجودہ رمضان پیکج .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

گویا دیگر ترقیاتی حوالے سے ہو بلوچستان کو اکثر محروم رکھا گیا ہے بلوچستان ایک پر امن اور محب الوطن عوام پر مشتمل صوبہ ہے یہاں عوام کے وفاق سے اکثر تحفظات اور محرومیاں ہیں جو چاہتے ہیں کہ بلوچستان کی ترقی پر وفاقی حکومت توجہ نہیں دے رہی ہے اور ترقیاتی حوالے سے دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے اقدامات کریں تاکہ بلوچستان بھی اس جدید دور اور ترقیاتی حوالے سے ایک موثر اور کامیاب صوبہ بن سکے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جتنی رقوم دیگر صوبوں پر خرچ ہو رہی ہے اس میں بلوچستان کا حصہ 10 فیصد بھی نہیں حالیہ دنوں وزیراعظم نے رمضان المبارک میں وفاقی سطح پر جس پیکج کا اعلان اور ریلیف دینے کیلئے رقوم مختص کی ہمارے ذرائع کے مطابق اس ریلیف میں صوبے کا ذکر نہ ہی بلوچستان حکومت نے اس سلسلے میں اپیل یا احتجاج کی صورت میں رابطہ کیا ہے، جس سے عوام میں مایوسی کی لہر پیدا ہوگی ہے۔

جی ڈی اے کے آبی منصوبوں کی تکمیل کے بعد آبی بحران پر قابو پالیا گیا

4 جدید واٹر ٹینکس تعمیر، 15 ہزار سے زائد گھریلو کنکشنز کو نئے نظام پر منتقل کر دیا گیا، اعلیٰ افسر

گوادر (این این آئی) گوادر میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری شدید آبی بحران نے شہریوں کی زندگی کو بری طرح متاثر کر رکھا تھا، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے 11 ارب روپے کے آبی منصوبوں اور دیگر اقدامات کی تکمیل کے بعد اب اس پر بڑی حد تک قابو پالیا گیا ہے۔ جی ڈی اے کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ شادی کور لائن کی بحالی، 1.2 ایم جی ڈی ڈی سیلینیشن پلانٹ کے فعال ہونے، 300 کلومیٹر طویل پانی کی ترسیلی لائنوں کے آپریشنل ہونے.......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اور 11 پمپنگ اسٹیشنز کے مکمل طور پر کام شروع کرنے سے پانی کے مسائل میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ چار جدید واٹر ٹینکس تعمیر کئے گئے ہیں، 15 ہزار سے زائد گھریلو کنکشنز کو نئے نظام پر منتقل کر دیا گیا ہے، واٹر ریکیشن قائم کر دیا گیا ہے اور اب باقاعدہ بلنگ سسٹم بھی متعارف کرایا جا رہا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے، معین الرحمن خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی مشکل حالات کے باوجود جی ڈی اے نے پانی کے بحران کو موثر انداز میں سنبھالا اور آج گوادر میں پانی کی صورتحال پہلے کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگست 2025ء میں عوامی مفاد کے پیش نظر صوبائی حکومت نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے پانی کی فراہمی کی ذمہ داری دوبارہ جی ڈی اے کے حوالے کی، جو ایک بڑا چیلنج تھا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No 2

Dated: 17 FEB 2026

Page No. 7

دالبندین میں پاک فوج کے حق میں کار ریلی

ضلع چاغی کے محب وطن قبائل نے ہمیشہ فورسز کا ساتھ دیا، اسفندیار خان

علاقے میں امن وامان کیلئے قبائل کردار ادا کر رہے ہیں، ریلی کے شرکاء سے خطاب

دالبندین (پ ر) دالبندین میں پاک فوج کے حق میں کار ریلی، ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے راسکوہ چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے صوبائی کونسل کے رکن و خان چینل کے سینئر رہنما ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین میر اسفندیار خان یار محمد زئی کی قیادت میں یار محمد زئی ہاؤس داؤد آباد دالبندین سے پاک فوج کے حق میں کار ریلی نکالی گئی ریلی میں ضلعی انتظامیہ، سرکاری آفیسران، بلوچستان عوامی پارٹی، پیپلز پارٹی، ہاہائے چاغی چینل، انجمن تاجران، ہندو برادری، سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد، بلدیاتی نمائندوں، قبائلی معتبرین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی راسکوہ چوک دالبندین کے مقام پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی، جہاں ریلی کے شرکاء سے ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین میر اسفندیار خان یار محمد زئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع چاغی کے تمام قبائل یہاں کے عوام پرامن اور محب وطن ہیں عوام نے ہمیشہ فورسز کا ساتھ دیا ہے دہشتگردی کے خلاف جاری جنگ میں پاک فوج اور ایف سی بلوچستان نے ہراول دستے کا کردار ادا کیا۔ علاقے میں امن وامان کی فضاء برقرار رکھنے کے لیے یہاں کے تمام قبائل اپنا کردار ادا کر رہے ہیں جو ان کے محب وطن ہونے کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع چاغی کے باشعور عوام نے ازل سے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے جس کا واضح ثبوت آج کی شاندار کار ریلی کا انعقاد ہے، جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی اور یہ ثابت کر دیا کہ ضلع چاغی کے عوام اپنے پاک فوج اور ایف سی کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔

بی آر اے کے تحت حب میں جامع آگاہی سیشن کا انعقاد

مختلف محکموں کے افسران واہلکاروں کو ودہولڈنگ ٹیکس سے متعلق آگاہ کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی ٹیکس قوانین پر موثر عملدرآمد کے لیے RevenueBalochistan Authority (BRA) کی ٹیم نے مختلف سرکاری محکموں کے افسران و اہلکاروں کے لیے حب میں ایک جامع آگاہی و اورینٹیشن سیشن کا انعقاد کیا۔ سیشن کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو ودہولڈنگ ٹیکس کے قواعد وضوابط، قانونی ذمہ داریوں اور بروقت تعمیل کے تقاضوں سے مکمل طور پر آگاہ کرنا تھا۔ ماہرین نے واضح کیا کہ نامزد ودہولڈنگ ایجنٹس کی ذمہ داری ہے کہ وہ قابل ٹیکس خدمات کی ادائیگی کے وقت مقررہ شرح کے مطابق سیلز ٹیکس منہا کریں، اسے مقررہ مدت میں جمع کروائیں اور متعلقہ ریٹرنز بروقت داخل کریں۔ شرکا کو ودہولڈنگ کے عملی طریقہ کار، عام کوتاہیوں، قانونی تقاضوں اور عدم تعمیل کی صورت میں ممکنہ جرمانوں و سزاؤں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ مختلف محکموں کے نمائندگان کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کے تفصیلی جوابات دیے گئے اور انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ BRA مستقبل میں بھی مکمل رہنمائی اور تکنیکی معاونت فراہم کرتا رہے گا تاکہ ٹیکس قوانین پر موثر اور درست عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ ترجمان کے مطابق ایسے آگاہی سیشنز کا مقصد سرکاری اداروں میں ٹیکس تعمیل کو فروغ دینا، شفافیت میں اضافہ کرنا اور صوبے کی مالیاتی استحکام میں اداروں کے کردار کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated 17 FEB 2026

Page No. 0

کوئٹہ بلوچستان سمیت کے متعدد شہروں میں موسلادھار بارش و ژالہ باری

مستونگ، نوشکی، دالبندین و دیگر مقامات پر بھی گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوئی، ندی نالوں میں طغیانی

تیز بارش کے باعث کوئٹہ میں نشیبی علاقے زیر آب آگئے، ریسکیو و ریلیف کا عملہ چوکس، شہری بارشوں کی صورت احتیاط کریں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ شدید بارش اور ژالہ باری سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے اور سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا گزشتہ روز محکمہ .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

موسمیات کی جانب سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش اور ژالہ باری کی پیشگوئی کی گئی تھی سوموار کی دوپہر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں سمیت مستونگ، نوشکی، دالبندین سمیت دیگر اضلاع اور مقامات پر گرج چمک، تیز ہواؤں کے ساتھ شدید موسلادار بارش اور نوشکی کے علاوہ چاغی میں بھی بارش اور ژالہ ہوئی ژالہ باری سے زمین سفید ہوگئی اور شدید بارش کے باعث کوئٹہ سمیت دیگر مقامات پر نشیبی علاقے زیر آب آگئے او ر ندی نالوں میں طغیانی آنے سے لوگوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر آنے جانے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا بارش اور ژالہ سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 3

Dated: 17 FEB 2026

Page No. 9

ہماری جدوجہد کا مقصد پشتون قوم کے حقوق کا تحفظ ہے، پشتونخوا نیپ

عوام کے حقوق کی حفاظت، قومی وحدت کے فروغ اور جمہوری سیاسی جدوجہد مزید تیز کریں گے، نصر اللہ خان زیرے [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی [illegible] ضلعی دفتر کی افتتاحی تقریب نہایت پرتپاک، پرجوش اور عوامی ماحول میں منعقد ہوئی تقریب میں پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے [illegible] ...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] انہوں نے کہا کہ پارٹی کی جدوجہد کا مقصد پشتون قوم کے حقوق کا تحفظ، وسائل پر اختیار اور آئینی و جمہوری حقوق کا حصول ہے، اور اس مقصد کے لئے [illegible] انہوں نے کہا کہ پارٹی کے [illegible]

ملک میں غربت عام، حکمران عوام پر روزگار کے دروازے بند کر رہے ہیں، پشتونخوا نیپ

عمران خان کو علاج سے محروم رکھنا انسانی قوانین، بین الاقوامی معاشرتی اقدار کی صریحاً پامالی ہے

ضروری ہے فارم 47 کے مسلط عناصر سے عوام کو چھٹکارا اور اندرونی انتشار کا حل ڈائیلاگ و مشاورت سے حل نکالا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے علاج کے حوالے سے سرکاری ہٹ دھرمی کے خلاف پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں جاری تحریک تحفظ آئین پاکستان کے جمہوری دھرنے کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا میپ کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن ...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

لیڈر محمود خان اچکزئی، تحریک انصاف کے مرکزی صدر گوہر خان ایڈووکیٹ، مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ [illegible]، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری اسد قیصر، تحریک انصاف کے مرکزی جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ اور قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ممبران کا مشترکہ دھرنا جاری ہے۔ ملک کے سب سے پاپولر لیڈر، سابق وزیر اعظم عمران خان کو علاج سے محروم رکھا جا رہا ہے جو کہ انسانی قوانین، بین الاقوامی معاشرتی اقدار اور ملکی آئین اور قانون کی صریحاً پامالی ہے۔ اور ملک کے ہر سیاسی، جمہوری اور معاشرتی کارکنوں اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عمران خان کے ساتھ جاری غیر انسانی، غیر سیاسی، غیر جمہوری رویے کے خلاف آواز بلند کریں جو ہم سب کا انسانی اور ملکی فریضہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اقتدار کے ہوس کے [illegible] ملک کے اداروں کا احساس نہ کرتے ہوئے جس ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں [illegible] ہیں

امن کی بگڑتی صورتحال کی بنیادی وجہ بیروزگاری و غربت ہے، عبدالولی کاکڑ

بارڈر ٹریڈ پر قدغن لگانے سے مسائل مزید گھمبیر ہوں گے، ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارت کو قانونی فروغ دینا ناگزیر ہے، سابق گورنر

بارشوں کی کمی و قحط سالی کے باعث زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبے شدید متاثر ہیں، ایسے میں سرحدی تجارت ہی روزگار کا اہم ذریعہ ہے [illegible]

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر و سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی بنیادی وجہ بے روزگاری اور غربت میں اضافہ ہے جس کے خاتمے کیلئے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارت کو قانونی فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے بارڈر ٹریڈ کو فروغ دیئے بغیر صوبے کے معاشی مسائل حل نہیں ہو سکتے یہ بات انہوں ...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور اراکین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم) محمد حمزہ شفقات، چیف کلکٹر [illegible] چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی اور دیگر رہنماؤں نے بھی اظہار خیال کیا ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے بارڈر پر قیام پاکستان سے قبل بھی تجارت ہوتی رہی ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کاروبار کو قانونی حیثیت دے کر منظم کیا جائے تاکہ اس سے ملک اور خصوصاً بلوچستان کو فائدہ پہنچے انہوں نے کہا کہ بارشوں کی کمی اور قحط سالی کے باعث زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبے شدید متاثر ہوئے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 16

امن کی بحالی کیلئے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، نصیب اللہ مری

خاندان اور علاقے کے باشعور عوام نے قیام امن کے لیے قربانیاں دی ہیں انہیں رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا

عوام نے بھاری اکثریت سے منتخب کیا، نتائج میں ردوبدل سے ووٹرز کے فیصلے کو نظرانداز کیا گیا، سابق صوبائی وزیر

کوہلو (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور حلقہ پی بی 09 کوہلو سے پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار میر نصیب اللہ مری نے 8 فروری 2024 کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے دو سال مکمل ہونے پر جاری بیان میں کہا ہے کہ کوہلو کے عوام آج کے دن کو یوم سیاہ کے طور پر یاد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مینڈیٹ کو رات کی تاریکی میں تبدیل کیا گیا اور فارم 47 کے ذریعے ہارے ہوئے امیدوار کو کامیاب قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے انہیں بھاری اکثریت سے منتخب کیا تھا مگر نتائج میں ردوبدل کر کے ووٹرز کے فیصلے کو نظرانداز کیا گیا۔ ان کے بقول وہ آج بھی عوامی حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں اور انہیں اعلیٰ عدلیہ سے انصاف کی امید ہے جبکہ معاملہ الیکشن ٹریبونل میں زیر سماعت ہے۔ میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ لوگوں نے صرف ایک امیدوار کو نہیں بلکہ علاقے کے امن، استحکام اور ترقی کو ووٹ دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض عناصر کو کوہلو میں برقرار امن و امان راس نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خاندان اور علاقے کے باشعور عوام نے قیام امن کے لیے قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن کی بحالی کے لیے وہ سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور بگڑتی صورتحال فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے عوامی رائے کے احترام کو صوبے میں پائیدار استحکام کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ حقیقی نمائندگی ہی مسائل کا موثر حل نکال سکتی ہے۔ انہوں نے کوہلو کے عوام کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ہر قیمت پر مینڈیٹ کا تحفظ کریں گے۔ بیان میں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے یہ بھی کہا کہ کالعدم تنظیم کی بیرون ملک موجود قیادت مبینہ طور پر ملک دشمن عناصر سے وسائل اکٹھے کر کے بدامنی کو ہوا دے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر موجودہ ایم پی اے خود کو محب وطن سمجھتا ہے تو وہ بیرون ملک بیٹھے ہوئے اپنے بھائی و دیگر مسلح سرگرمیوں میں ملوث عناصر کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریاستی رٹ کے قیام اور پائیدار امن کے لیے ایسے معاملات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے تاکہ علاقے کے عوام مزید عدم استحکام کا شکار نہ ہوں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں کھیل کی سہولیات ہیں نہ ہی میدان، مولانا ہدایت الرحمن

نوجوانوں میں بے پناہ ٹیلنٹ ہے، منفی سرگرمیوں سے روکنے کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کیساتھ کھلاڑیوں کیساتھ بھی ظلم و زیادتی جاری ہے کھیل کی سہولیات میسر ہیں نہ کھیل کے میدان، کھیل کے میدان ویران ہسپتال و قبرستان آباد ہیں۔ منشیات

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

فروش [illegible] کے [illegible] کیلئے [illegible] صوبائی حکومت کو کچھ معلوم نہیں سب کچھ اسلام آباد کے طاقتور حلقوں کے ہاتھ میں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں سندھ بلوچستان ہاک آف کبڈی ٹورنامنٹ [illegible] کے [illegible] سے خطاب کرتے ہوئے کیا [illegible] ٹورنامنٹ کے انعقاد میں خصوصی تعاون کیا۔ اختتامی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے [illegible] مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے مزید کہا کہ کھیل نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے [illegible] ایک صحت مند [illegible] معاشرے کی تشکیل [illegible] کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور بلوچستان کے [illegible] اس ایونٹ کے انعقاد سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کا سبب بنے ہیں بلکہ [illegible] چارے اور آپس میں ہم آہنگی کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوادر اور بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ مواقع اور سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ صوبائی اور قومی سطح پر [illegible] نام روشن کر سکیں۔ سندھ بلوچستان [illegible] ہاک آف کبڈی ٹورنامنٹ کا فائنل [illegible] کبڈی کلب تربت اور گوادر [illegible] کے درمیان کھیلا گیا۔

Century Express Quetta

قومی جدوجہد میں ہم سب کی ذمہ داریاں ہیں، لشکری رئیسانی

سینکڑوں سیاسی کارکنوں کی شمولیت سے ہماری آواز کو مزید تقویت ملی ہے

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کوئٹہ پریس کلب میں گزشتہ روز ہونے والی ان کی پریس کانفرنس میں سینکڑوں سیاسی کارکنوں، کثیر تعداد میں پرنٹ، الیکٹرانک و سوشل میڈیا کے نمائندوں کی شرکت پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ سینکڑوں سیاسی کارکنوں کی قومی جدوجہد میں شمولیت سے ہماری آواز کو مزید تقویت ملی ہے، اس سرزمین کے لوگوں، حقیقی سیاسی کارکنوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے میری قومی آواز کو بلوچستان کے طول و عرض میں برقرار رکھ پہنچایا ہے جس پر ان کا مشکور ہوں، یہ ہم سب کی قومی جدوجہد ہے اس میں ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریاں ہیں، اپنی ذمہ داریاں (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

ادا کرنے والے حقیقی سیاسی کارکنوں اور اس سرزمین کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے پریس کانفرنس کی نمایاں کوریج پر کوئٹہ پریس کلب کی انتظامیہ، الیکٹرانک، سوشل میڈیا کے نمائندوں اور اردو و انگریزی اخبارات کے نمائندوں و ایڈیٹرز کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 11

قمبرانی روڈ جھگڑے کے دوران فائرنگ، 1 شخص جاں بحق

دو گروہوں کے درمیان تلخ کلامی ہاتھا پائی اور پھر فائرنگ میں تبدیل ہو گئی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے علاقے قمبرانی روڈ پر دو گروہوں کے درمیان ہونے والے جھگڑے کے دوران فائرنگ 1 شخص جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اطلاع ملتے ہی سکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے معروف علاقے قمبرانی روڈ پر دو گروہوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھا پائی اور پھر فائرنگ میں تبدیل ہو گئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی ہوا جسے فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب ......

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کو ہسپتال میں ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ڈی بی: مختلف مقدمات میں مطلوب

۱۸ اشتہاری گرفتار

ڈی بی (آن لائن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد [illegible] آئی جی ڈی بی رینج [illegible] ایس پی کی خصوصی [illegible] اشتہاری ملزمان کے خلاف آپریشن کرنے کے احکامات کی روشنی میں ڈی بی پولیس کے ایس ایچ او عبدالرشید ایس آئی انتر گل کاکڑ نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقدمات میں پولیس کو مطلوب ۱۸ اشتہاری ملزمان عبداللہ، [illegible] خان، [illegible] خان اور [illegible] کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

[illegible]

Baakhabar Quetta

لورالائی پولیس کی کارروائی منشیات فروش گرفتار

[illegible]

لورالائی (نامہ نگار) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج [illegible] کے احکامات پر ایس ایس پی لورالائی [illegible] کی ہدایات پر [illegible] ایس ایچ او [illegible] منشیات فروش [illegible] خدائی نظر [illegible] کے قبضے سے 1000 گرام چرس، [illegible] گرام [illegible] اور ایک [illegible] برآمد کر لیا گیا۔ ملزم کے خلاف [illegible] مقدمات [illegible] کنٹرول آف نارکوٹکس [illegible] اور [illegible] اسلحہ رکھنے کا الگ مقدمہ درج کر لیا مزید تفتیش پولیس کر رہی۔

CamScanner

10 ماہ سے غائب بیٹے کی غیر قانونی سرگرمیوں سے لاتعلقی

[illegible]

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Baakhabar Quetta
Bullet No. 5
Dated: 17 FEB 2026
Page No. 12

کوئٹہ غیر قانونی روڈ پارکنگ سے ٹریفک جام شہری ذہنی اذیت کا شکار

کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ بدستور عوام کے لئے دردِ سر بنا ہوا ہے شہر کے معروف شاہراہوں پر لوگ اپنی گاڑیاں پارک کرکے چلے جاتے ہیں جس سے ٹریفک جام رہتا ہے اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے

عدالت روڈ، جناح روڈ، شارع اقبال، بیت روڈ، فاطمہ جناح روڈ، مسجد روڈ، میکانگی روڈ، مری روڈ، سورج گنج بازار، سرکلر روڈ، ڈبل روڈ اور دیگر شاہراہوں پر ٹریفک جام سے شہری ذہنی اذیت کا شکار ہیں، حکومت فوری کارروائی کریں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ بدستور عوام کے لئے دردِ سر بنا ہوا ہے شہر کے معروف شاہراہوں پر غیر قانونی روڈ پارکنگ کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے لوگ اپنی گاڑیاں شہر کے معروف اور رش والی جگہوں پر پارک کرکے چلے جاتے ہیں جس سے ٹریفک جام ہو جاتا ہے اور شہری شدید مشکلات سے دوچار ہو جاتے ہیں [illegible] شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے شہریوں نے [illegible] سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ عدالت روڈ، جناح روڈ، شارع اقبال، بیت روڈ، فاطمہ جناح روڈ، مسجد روڈ، میکانگی روڈ، مری روڈ، سورج گنج بازار، سرکلر روڈ، ڈبل روڈ اور دیگر شاہراہوں پر ٹریفک جام سے شہری ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ شہریوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ روڈ پارکنگ کا خاتمہ کرکے شہریوں کو سہولیات [illegible] کا خاتمہ کریں تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 17 FEB 2026

Bullet No. 13

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حکومت کی جانب سے شروع کئے جانے والے ترقیاتی منصوبے اکثر وقت پر مکمل نہیں ہو پاتے جس کی وجہ سے عوام کو سہولت کی بجائے زحمت کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔اس لیے اس سلسلے میں اقدامات کرنا بہت ہی ضروری ہیں،

گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے فیلڈ افسران کی غیر حاضری پر سخت نوٹس لیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے فیلڈ افسران کو ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کو ہر صورت یقینی بنانے کی بھی ہدایت جاری کردی۔صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور رہائشی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ذمہ داری ہے۔اگر فیلڈ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا نہیں کریں گے تو اس کا براہ راست نقصان عوام کو اٹھانا پڑے گا جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں جاری سکیموں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور پیشرفت سے متعلقہ تفصیلی رپورٹس مقررہ وقت کے اندر جمع کروائیں۔

صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ حکومت عوامی خدمت اور شفاف طرز حکمرانی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر تکمیل میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کیا جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ کا مذکورہ بیان قابل تعریف اقدام ہے انہوں نے فیلڈ افسران کی غیر حاضری کا جو نوٹس لیا ہے یہ اچھی بات ہے فیلڈ افسران کو اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے چاہئیں، انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت مکمل نہ ہونے کے حوالے سے غفلت پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لانے کے حوالے سے جو ہدایت دی ہے اس پر فوری طور پر عملدرآمد ہونا چاہئے جیسا کہ اوپر درج کیا گیا ہے کہ ہمارے ہاں اکثر ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہ ہونا ایک روایت بن گئی ہے اکثر سرکاری کام میں دلچسپی نہ لینے کی وجہ سے ان میں تاخیر ہوتی ہے جس سے ایک جانب ان منصوبوں پر لاگت بڑھ جاتی ہے جبکہ دوسری جانب اس سے عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کی مثالیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی شروع کیئے گئے اکثر منصوبے شامل ہیں جو تاخیر کا شکار ہو رہے کوئٹہ شہر کا کثیر آبادی پر مشتمل نواں کلی کی شاہراہ پر ہونے والا کام بھی سست روی سے ہو رہا ہے حالانکہ اس کو شروع ہوئے کافی وقت ہوا ہے اس خستہ حال روڈ کی حالت بہت ہی خراج ہے جو کئی سال پہلے بنایا گیا تھا اور اب ایک لمبے عرصے کے بعد اس کو بنانے کا کام شروع کیا گیا ہے لیکن اس میں بھی تاخیر ہو رہی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ میں شروع کیئے گئے ترقیاتی منصوبوں میں رہ جانے والے کام کو فوری طور پر مکمل کرنے کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات دینی چاہئیں تاکہ یہ بروقت مکمل ہو سکیں اور عوام اس سے مستفید ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6   Dated 17 FEB 2026   Page No. 14

رمضان سے قبل مہنگائی کے جھٹکے۔ عوام ریلیف چاہتے ہیں!!

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور ہر چند کہ حکومت نے ماہ مقدس میں عوام کو زیادہ ریلیف دینے کا عزم ظاہر کیا ہے تاہم کیا جا سکتا ہے کہ گزشتہ روز پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نیا اور اچھا خاصا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کے باعث خدشہ ہے کہ ماہ مقدس میں مہنگائی بڑھے گی اور پہلے سے مسائل و مشکلات سے دوچار عام آدمی کو مزید مصائب و آلام کا سامنا کرنا پڑے گا۔ رمضان المبارک کے آغاز سے دو تین روز قبل عوام کو ایک ایسے اقتصادی دھچکے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے اثرات تادیر برقرار رہیں گے پٹرول کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل میں 7 روپے 32 پیسے فی لیٹر کے اضافے کے اثرات عام آدمی پر شدید اور فوری ہوں گے۔ یہ اضافہ اوگرا کی سفارشات پر حکومت کے 15 روزہ ریویو کے بعد کیا گیا ہے کہا جا رہا ہے کہ ایندھن کی قیمتوں میں یہ اضافہ صارفین کے بجٹ کو شدید متاثر کر کے رکھ دے گا اگرچہ حکومت نے اس اضافے کی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کے رجحان اور مالیاتی رکاوٹوں کو قرار دیا ہے، تاہم اس فیصلے سے سپلائی چین اور لاجسٹکس کے شعبے میں مہنگائی آئے گی عوام نے نئے سال کی شروعات پر قیمتوں میں کمی کا ایک دم امید بھرا لمحہ محسوس کیا تھا۔ ایک طرف معاشی مشکلات، بجلی اور گیس کے مہنگے ٹیرف، اور محدود آمدنی عوام کو پہلے ہی دباؤ میں ڈال رہی ہے، تو دوسری طرف رمضان کے قریب پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ عام آدمی کی مشکلات میں مزید اضافہ کرے گا۔ خاص طور پر وہ لوگ جو روزانہ اجرت یا محدود آمدنی پر گزارا کرتے ہیں، انہیں اس فیصلے سے براہ راست نقصان پہنچے گا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں یہ اضافہ صرف ایندھن کے شعبے تک محدود نہیں ہے۔ یہ بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے کا پیش خیمہ ہے۔ ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھیں گے، چھوٹے تاجروں اور دکان داروں کے لاجسٹک اخراجات بڑھیں گے، زرعی شعبے میں پیداوار کی لاگت میں اضافہ ہوگا، اور بجلی کی پیداواری لاگت بھی متاثر ہوگی۔ ان سب عوامل کا نتیجہ براہ راست صارفین کی جیب پر پڑے گا۔ رمضان کے مقدس مہینے میں یہ اضافہ ایک نیا مالی بوجھ پیدا کرے گا، جس سے عام شہری کے لئے روزمرہ کی زندگی مزید دشوار ہو جائے گی۔ حکومت کے مطابق یہ اضافہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں اور مالیاتی دباؤ کی وجہ سے ضروری تھا، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا حکومت نے عوام پر اس کے اثرات کے لئے کوئی ریلیف پیکج یا معاوضہ پلان تیار کیا ہے؟ کیا کم آمدنی والے طبقے کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی سبسڈی یا ریلیف اقدامات کئے جائیں گے؟ موجودہ صورتحال میں یہ واضح ہے کہ عوام حکومت سے ریلیف کی امید رکھے ہوئے ہیں، اور یہ امید ایک حقیقی اور عملی اقدام کے بغیر محض نظریں جھکانے تک محدود رہ جائے گی۔ اقتصادی ماہرین بارہا کہہ چکے ہیں کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہر چھوٹا اضافہ مہنگائی کی زنجیر کو مضبوط کرتا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھیں تو ٹرانسپورٹ، خوراک، ضروری اشیاء اور خدمات کی قیمتیں بھی بڑھتی ہیں۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ اضافہ نہ صرف اقتصادی لحاظ سے غیر ذمہ دارانہ ہے بلکہ عوامی توقعات کے ساتھ بھی مذاق ہے۔ حکومت کے پاس یہ موقع تھا کہ رمضان کے آغاز سے قبل عوام کی ریلیف کے لئے پالیسی اقدامات کرے مگر اس کے برعکس ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مہنگائی کا نیا بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت 258.1 روپے فی لیٹر سے بڑھا کر 275.70 روپے فی لیٹر ہو گیا ہے، عام آدمی کی روزمرہ زندگی پر اس کے اثرات فوری محسوس ہوں گے۔ چھوٹے تاجروں کی فیکٹریوں، زرعی شعبے، الیکٹری اور [illegible] کے کرایوں میں اضافہ ہوگا جس سے شہری علاقوں میں نقل و حمل مہنگی ہو جائے گی۔ اس کے نتیجے میں خوردونوش کی قیمتیں بڑھیں گی اور رمضان کے مقدس مہینے میں عام شہری کے لئے افطار اور روزہ رکھنے کے دوران بجٹ پر دباؤ بڑھے گا۔ یہ وقت محض تشویش کا نہیں بلکہ عملی اقدامات کا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر عوام کے لئے ریلیف اقدامات کرے۔ سبسڈی پیکج، محدود آمدنی والے طبقے کے لئے ٹرانسپورٹ یا اشیائے خوردونوش پر رعایت، یا کم ایندھن کی قیمتوں کے اضافے کے اثرات کم کرنے کے لئے خصوصی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اگر یہ نہ کیا گیا تو نہ صرف رمضان کے مقدس مہینے میں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ حکومت کے معاشی اور عوامی اعتماد کو بھی شدید دھچکا پہنچے گا۔ مزید یہ کہ حکومت کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین میں شفافیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ عوام کو معلوم ہونا چاہئے کہ قیمتیں بڑھانے کا فیصلہ کس بنیاد پر کیا گیا، اوگرا کی سفارشات کس حد تک عوامی مفاد میں ہیں، اور عالمی منڈی کی صورتحال میں یہ اضافہ کتنا ضروری تھا۔ شفافیت کی کمی عوام میں بے چینی اور غصے کو بڑھاتی ہے، اور ایسے فیصلے حکومت کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگاتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت نہ صرف موجودہ اضافے کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اقدامات کرے بلکہ مستقبل میں قیمتوں کی بے تحاشا اتار چڑھاؤ سے بچنے کے لئے مستحکم حکمت عملی تیار کرے۔ معاشی پالیسی میں توازن پیدا کرنا، ریلیف اقدامات کے ذریعے عوام کی امیدوں کو حقیقت میں بدلنا، اور بنیادی اشیاء کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنا، سب حکومت کی ذمہ داری ہے۔ رمضان کے موقع پر عوام کی توقعات صرف عبادات کی تکمیل اور روحانی سکون تک محدود نہیں ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے روزمرہ کے اخراجات میں اضافہ نہ ہو، کہ بنیادی اشیاء مہنگائی کے طوفان سے محفوظ رہیں، اور کہ وہ مقدس مہینے میں سکون اور خوشحالی کے ساتھ گزارا کر سکیں۔ حکومت کے لئے یہ وقت محض ایک اقتصادی فیصلہ نہیں بلکہ عوامی اعتماد کی آزمائش ہے۔ اگر عوام نے محسوس کیا کہ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے، ریلیف فراہم کر رہی ہے اور مہنگائی کے اثرات کم کرنے کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے، تو اس سے نہ صرف رمضان میں آسانی ہوگی بلکہ حکومت کے عوامی رتبے میں بھی اضافہ ہوگا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں یہ اضافہ ایک واضح پیغام ہے کہ مہنگائی اب ہر سطح پر عام آدمی کے لئے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ رمضان کے آغاز سے قبل یہ فیصلہ عوام کے لئے ایک مالی دھچکا ہے، اور حکومت کو فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ نہ صرف موجودہ اثرات کم کرنے کے لئے بلکہ مستقبل میں مہنگائی کے بڑھتے رجحان پر قابو پانے کے لئے بھی عملی اور موثر اقدامات لازمی ہیں۔ عوام کی امیدیں اور مالی تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہیں، اور اس پر عمل کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 5

Succeeding tree plantation drive

The spring tree drive has kicked off in Quetta and other parts of Balochistan. Undoubtedly, planting maximum trees is very essential for the environment and mitigating climate change impacts upon our planet. However, it seems that the tree plantation has become just a tradition on the part of the government, particularly that of its forest department, which is evident from the fact that the number of trees in Quetta and its surroundings is shrinking instead of increasing. The government allocates a special budget for tree plantation every year and tens of thousands of saplings are planted on the roadside areas, public parks, schools, colleges and green belt areas. Pakistan is considered as one of the 10 countries with the most adverse effect of climate changes and it is struggling with various environmental issues like water pollution caused from raw sewage, industrial wastes and agricultural runoffs. Rapid deforestation, over draining of groundwater, deforestation, soil erosion, desertification are also some other major environmental issues that should be urgently addressed. And various studies have shown that Balochistan suffers these impacts the most among all other provinces. Hence, the provincial government's effort to engage people in the tree plantation drive and to establish model nurseries at district level can be considered a great initiative to combat the adverse effects of climate change. But at the same time, the tree plantation should be taken hand in hand with the public awareness programs with the emphasis given on school curriculum. The government must ensure a ban on tree and forest cutting and stop allowing private developers to build on forest land. Then drastic measures are needed to control the activities of the timber mafia, and ensure strict punishment for those violating government law and endangering the environment. During the past few years numerous trees were chopped off owing to expansions of roads and the concerned department must plant more trees to cover up this loss. The climate change department should make sure that local communities in remote areas have access to alternative fuel so that they do not cut down trees for firewood; communities must also be educated on the importance of environmental conservation. Environmental ambitions must be reflected in the overall developmental and economic policy of the country if we want to conserve our natural environment. The people in Balochistan are already suffering greatly because of the less rain, increase in temperature, and reduction of availability of the natural resources. Hence, to have them on board on tree plantation drives is important but to make people aware of their inputs in combating the impacts of climate change impacts can be the biggest achievement today.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 16

بلوچستان کو مرہم کی ضرورت

بلوچستان میں جہاں دہشت گردوں کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کارروائی کی جا رہی ہے وہیں اب اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ بلوچستان کے معاشرے کے زخموں پر اس سے زیادہ دردِ دل کے ساتھ مرہم رکھا جائے۔ بلوچستان کا معاملہ بلیک اینڈ وائٹ نہیں ہے۔ اس میں مختلف رنگ اور متعدد شیڈز ہیں۔ جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے اس سے نمٹنا یقیناً فوج کا کام ہے۔ لیکن دہشت گردی کے علاوہ بھی بہت سارے معاملات ہیں، سیاسی بھی اور سماجی بھی۔ ان تمام مسائل کو سمجھنا، ان پر بات کرنا اور ان کو حل کرنا، یہ انتہائی ضروری ہے۔

دہشت گردی سے نمٹنا یہ کام فوج اور سیکیورٹی اداروں کا ہے لیکن سماج کی مسیحائی کرنا اور اس کی تکلیفوں کے لیے مرہم فراہم کرنا یہ کام اہل سیاست کا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اہل سیاست کہاں ہیں؟ پارلیمان کہاں ہے؟

سیاست دان، خلا میں نہیں رہ سکتا۔ اس کا ایک حلقہ انتخاب ہوتا ہے۔ وہ اس حلقہ انتخاب سے لاتعلق ہوگا تو غیر متعلق ہو جائے گا اور اس کی سیاست دم توڑ جائے گی۔ ان کے مسائل کو سمجھنا چاہیے اور انہیں عزت اور سپیس دینی چاہیے۔ ان سے ان کے حلقوں میں لوگ پوچھتے ہوں گے کہ آپ کو جو پارلیمان میں بھیجا تو بتائیے آپ نے کیا کیا؟ انہیں اتنا زادِ راہ ضرور دیا جانا چاہیے کہ وہ اس کا جواب دے سکیں۔ کیا اس سوال پر آج تک کسی نے غور کیا کہ پارلیمان میں بلوچستان کو شراکتِ اقتدار کا احساس کیوں نہیں دیا گیا۔

فیڈریشن کا ایک اپنا مزاج ہوتا ہے۔ وفاق کی کسی بھی متحدہ اکائی میں اگر پارلیمانی سیاست سے جڑے لوگ کمزور اور غیر متعلق ہوں گے تو اس کا فطری نتیجہ یہ ہوگا کہ وہاں مرکز گریز قوتیں اور علیحدگی پسند مضبوط ہوں گے۔ علیحدگی پسندوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت منصوبہ چاہیے۔ یہ بڑا چیلنج ہے۔ جس طرح بلوچستان میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے افواج کی ضرورت ہے۔ اسی طرح وہاں کے سیاسی اور سماجی مسائل سے نمٹنے کے لیے سیاست دانوں اور اہل فکر و دانش کی ضرورت ہے۔ یہ سارے محاذ اہم ہیں اور ہر اہم محاذ کی ضروریات الگ ہیں اور اس کے لیے درکار افراد کی نوعیت الگ ہے۔ یاد رہے کہ بلوچستان میں جس بھی محاذ پر جتنا بھی خلا موجود ہوگا، اس کا فائدہ دشمن اٹھائے گا۔

بلوچستان کا محور اب سردار نہیں، یہ قوت دھیرے دھیرے تحلیل ہو رہی ہے۔ قوت کا مرکز بدل رہا ہے۔ یہ بدلنا بھی چاہیے۔ اب یہ بلوچستان کا نوجوان ہے جو اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب وہاں کا سیاسی اور سماجی بیانیہ بھی وہاں کا نوجوان اور طالب علم تشکیل دے رہا ہے۔ پارلیمان کے سوچنے کی بات یہ ہے اس کے پاس بلوچستان کے نوجوان کو انگیج کرنے کے لیے کون سا ماڈل ہے۔ ماڈل تو بہت بعد کی بات ہے، اس سے پہلے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پارلیمان نے کبھی اس پر کوئی گفتگو تک کرنا بھی گوارا کی ہے؟

علیحدگی پسندوں کی طاقت کیا ہے؟ اس کا بڑا سادہ سا جواب ہے کہ بلوچستان میں ہماری جتنی بھی فالٹ لائنز ہیں وہ ان کی طاقت ہیں۔ یہ ناراض نوجوان ہوں، یہ پارلیمانی سیاست سے جڑے لوگوں کی بے توقیری اور نارسائی اور اکتاہٹ ہوں، یہ غربت ہو، یہ بے روزگاری ہو، اس طرح کے جتنے بھی عوامل ہیں یہ ہماری فالٹ لائنز ہیں۔ ہم ان فالٹ لائنز کو نہیں بھریں گے تو دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ سوال پھر وہی ہے: کیا پارلیمان نے کبھی ان فالٹ لائنز کو سمجھ کر ان پر گفتگو کی، انہیں بھرنے کی کوشش کی؟

اسی طرح بلوچستان کے سماجی معاملات میں وہاں کے اہل فکر و نظر کے ساتھ مکالمے کی ضرورت ہے۔ مختلف الخیال لوگ مل بیٹھیں تو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب یہ مرحلہ ہو جائے تو مسائل کا حل بھی نکل آتا ہے۔ اس معاملے میں پارلیمان کا کوئی کردار ہے تو میرے علم میں نہیں۔ یہ چیزیں بھی زیر بحث ہی نہیں آتیں۔

سیاسی جماعتوں کا ایک حسن یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی مقبولیت کے زور پر وفاق کی اکائیوں کو جوڑے رکھتی ہیں۔ بلوچستان میں عملاً یہ تینوں بڑی جماعتیں غیر فعال ہیں۔ ن لیگ غیر فعال ہے۔ پی ٹی آئی غیر فعال ہے۔ پیپلز پارٹی کو غیر فعال نہ بھی کہیں کہ اس کی حکومت ہے تو بھی وہ نیم فعال سے آگے کچھ نہیں۔ سب لاتعلق ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے بلوچستان ان کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔ پارلیمان اگر ایسے قومی مسائل میں رہنمائی نہیں فرما سکتی اور عملاً لاتعلق ہو کر بیٹھی رہتی ہے تو پھر اس کی افادیت پر سوال اٹھیں گے۔ پارلیمان کو اپنی اس لاتعلقی کی وجوہات بھی خود ہی تلاش کرنی ہیں۔ یہ پارلیمان کی داخلی بے بسی بھی ہے۔ ہر صورت میں اس کا حل پارلیمان ہی نے تجویز کرنا ہے۔ بلوچستان کے معاملات کے ہمہ جہت حل کے لیے پارلیمان سے ایک بیانیہ آنا چاہیے۔ یہ نہیں آتا تو پارلیمان غفلت کی مرتکب ہو رہی ہے۔ اس غفلت کی وجوہات کے عذر گناہ کی فہرست کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو، یہ پارلیمان کا دفاع نہیں کر سکتی۔

پارلیمان کو جاگنا ہوگا۔ غیر فعال پارلیمان بوجھ ہوتی ہے۔ نواز شریف صاحب جب تشریف لائے تھے تو میرے جیسے طالب علموں کو یہ خوش گمانی تھی کہ اب کی بار وہ ایک سٹیٹس مین کی حیثیت سے آئے ہیں۔ میاں صاحب بلوچستان کے حوالے سے ایک کردار ادا کر سکتے تھے لیکن وہ ایسے لاتعلق ہوئے کہ اب تو ان کی کمی بھی محسوس نہیں ہوتی۔ اہم قومی امور سے قومی سیاست دانوں کی لاتعلقی نیک شگون نہیں۔

قومی سیاسی قیادت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان کے نوجوان تک پہنچے۔ اس کے گلے شکوے سنے، اس کے مسائل کو حل کرے، اس کے لیے معاشی امکانات پیدا کرے۔ جب تک نوجوانوں کے سامنے ایک ٹھوس متبادل پلان نہیں رکھا جاتا تب تک یہ فالٹ لائن موجود رہے گی اور جب تک یہ فالٹ لائن نہیں بھرتی دہشت گردوں کی ریکروٹمنٹ لائن ختم نہیں ہوگی۔ سماج کی ناراضی سے ہی وہ ماحول پیدا ہوتا ہے جس میں دہشت گردوں کو افرادی قوت میسر آتی ہے۔ اس راستے کو بند کرنا ہے تو بلوچستان کے نوجوان تک پہنچنا ہوگا۔ اسے اپنا بنانا ہوگا اور اس کی سننا ہوگی۔ بلوچستان کے دکھوں پر مرہم رکھنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 FEB 2026 Page No. 17

کوئٹہ، ٹریفک کا مسئلہ سنگین، سنجیدہ اقدامات ناگزیر

تحریر: محمد عدیل رضا

کوئٹہ بلوچستان کا دارالحکومت اور ایک اہم تجارتی و تعلیمی شہر ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ اس شہر کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں ٹریفک کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ روزانہ ہزاروں گاڑیاں سڑکوں پر نظر آتی ہیں، لیکن سڑکوں کی گنجائش اور نظام ٹریفک اس بوجھ کو برداشت کرنے کے لیے کافی نہیں۔ اسی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے، ٹریفک جام کوئٹہ کا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے۔ خاص طور پر لیاقت بازار، جناح روڈ اور سریاب روڈ جیسے مصروف علاقوں میں دن کے اوقات میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ بے ہنگم پارکنگ، تجاوزات اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ جب ڈرائیور حضرات اشاروں کی پابندی نہیں کرتے یا غلط سمت سے گاڑی چلاتے ہیں تو ٹریفک مزید متاثر ہوتی ہے۔ مزید برآں، عوام میں ٹریفک شعور کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ بہت سے لوگ ہیلمٹ استعمال نہیں کرتے، سیٹ بیلٹ نہیں باندھتے اور رفتار کی حد کو نظرانداز کرتے ہیں۔ اس لاپرواہی کی وجہ سے نہ صرف حادثات بڑھتے ہیں بلکہ قیمتی جانوں کا ضیاع بھی ہوتا ہے۔ اگر شہری ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور قوانین پر عمل کریں تو اس مسئلے میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ حکومت کی ذمہ داری بھی اس سلسلے میں نہایت اہم ہے۔ سڑکوں کی توسیع، جدید ٹریفک سگنلز کی تنصیب، پارکنگ کے مناسب انتظامات اور تجاوزات کا خاتمہ ضروری اقدامات ہیں۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس کو مزید فعال بنانے اور سختی سے قوانین نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں میں بھی ٹریفک قوانین سے متعلق آگاہی مہم چلائی جانی چاہیے تاکہ نئی نسل میں شعور پیدا ہو۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ کوئٹہ میں ٹریفک کا مسئلہ صرف حکومت کا نہیں بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ اگر حکومت اور عوام مل کر سنجیدگی سے اقدامات کریں تو اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ قوانین کی پابندی، باہمی تعاون اور بہتر منصوبہ بندی ہی اس مسئلے کا مستقل حل ہے۔ ایک منظم اور محفوظ ٹریفک نظام نہ صرف شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کرے گا بلکہ شہریوں کی زندگی کو بھی آسان بنائے گا۔